اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 830:

نمازِ وتر کی قضا کا حکم

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نمازِ وتر کی قضا کا حکم:

مسئلہ 1۔ نمازِ وتر واجب نماز ہے، اس لیے اگر کسی شخص نے اسے اپنے وقت یعنی عشا کے وقت کے اندر اندر ادا نہیں کیا اور وقت ختم ہوگیا یعنی فجر کا وقت داخل ہوگیا تو ایسی صورت میں یہ قضا ہوجاتی ہے اور اس کی قضا واجب ہوتی ہے، گویا کہ یہ نمازِ وتر اُن نمازوں میں سے ہے جن کی قضا ادائیگی ضروری ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ قضا نمازِ وتر کی ادائیگی احادیث سے بھی ثابت ہے، چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ’’جو شخص نمازِ وتر سے سوتا رہ جائے یا وہ نمازِ وتر کو بھول جائے تو اسے جب بھی یاد آئے تو اُسے چاہیے کہ وہ اس کو ادا کرے۔‘‘

- سنن أبي داود:

١٤٣٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّهِ إِذَا ذَكَرَهُ». (باب فِي الدُّعَاءِ بَعْدَ الْوِتْرِ)

اس حدیث سے متعدد حضرات ائمہ مجتہدین اور فقہائے امت رحمہم اللہ تعالیٰ نے یہ استدلال فرمایا ہے کہ جب نمازِ وتر رہ جائے اور وقت نکل جائے تو اس کی قضا ادائیگی واجب ہے کیوں کہ اس حدیث میں وقت کے اندر وتر کے یاد آنے کی قید نہیں ہے بلکہ یہ مطلق اور عام ہے کہ چاہے وقت کے اندر نمازِ وتر یاد آئے یا وقت کے بعد یاد آئے؛ دونوں ہی صورتوں میں اس کی ادائیگی ضروری ہے، البتہ وقت کے اندر یاد آئے تو اس کو ادا کہتے ہیں اور جب وقت کے بعد یاد آئے تو اس کو قضا کہتے ہیں۔

مزید یہ کہ بعض روایات میں یہ صراحت بھی موجود ہے کہ جب کوئی شخص نمازِ وتر پڑھے بغیر ہی سو جائے اور صبح کو بیدار ہوجائے تو اس وقت بھی وتر ادا کرے۔ یہ صراحت اس بات کی دلیل ہے کہ قضا وتر کی ادائیگی واجب ہے کیوں کہ صبح ہوجانے کے بعد تو نمازِ وتر کا وقت نکل جاتا ہے اور وہ قضا ہوجاتی ہے اور جب وقت نکل جانے کے بعد اسے ادا کیا جائے تو وہ قضا ہی کہلاتی ہے۔ ذیل میں روایات ملاحظہ فرمائیں:

- سنن ابن ماجه:

١١٨٨- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ، أَوْ ذَكَرَ». (بَابُ فيمَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ)

- المستدرك على الصحيحين:

١١٢٧- أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّهِ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَهُ».

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

تعليق الذهبي في «التلخيص»: على شرطهما. (كِتَابُ الْوِتْرِ)

تنبیه:

واضح رہے کہ نمازِ وتر چاہے بھول کر رہ جائے، جان بوجھ کر ترک کردی جائے یا سونے کی وجہ سے رہ جائے؛ تو بہر صورت وقت نکل جانے کی صورت میں یہ قضا کہلاتی ہے اور اس کی قضا ادائیگی واجب ہوتی ہے۔

مسئلہ 2:

اسی طرح اگر کسی شخص نے وقت کے اندر اندر نمازِ وتر ادا کی، لیکن وقت نکل جانے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ نمازِ وتر درست نہیں تھی تو ایسی صورت میں بھی اس کا اعادہ یعنی اس کی قضا واجب ہوگی۔

مسئلہ 3:

اگر کسی شخص کے ذمے وتر نمازوں کی قضا باقی ہو تو زندگی میں ان کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہیے، اور ساتھ میں وصیت بھی کرنی چاہیے کہ میرے ذمے اتنی وتر نمازوں کی قضا باقی ہے، اس لیے میرے مرنے کے

بعد میرے مال میں سے اس کا فدیہ دے دیا جائے۔ اس لیے کہ قضا وتر نماز کا فدیہ دینا بھی واجب ہے۔ واضح رہے کہ وصیت اور فدیہ سے متعلق ضروری تفصیلات بندہ کی کتاب ''وصیت کے احکام'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

تفصیلی عبارات

- التيسير بشرح الجامع الصغير:

(من نام عن وتره أو نسيه فليصله إذا) انتبه في الاولى، وإذا (ذكره) في الثانية، وفيه أن الوتر يقضى كالفرض، وعليه الشافعي (حم ك عن أبي سعيد) الخدري. (حرف الميم)

- فيض القدير:

٩٠٥٤- (من نام عن وتره) في رواية بدله: «حزبه»، وهو ما يجعله الإنسان على نفسه من نحو صلاة وتلاوة كالورد (أو نسيه فليصله إذا ذكره) لفظ رواية الدارقطني: «إذا أصبح وذكره»، زاد الترمذي: «وإذا استيقظ». وفيه أن الوتر يقضى دائما كالفرض وهو مذهب الشافعي.

- مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح:

١٢٦٨- (وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ) تَابِعِيٌّ مَشْهُورٌ. قِيلَ: وَأَبُوهُ صَحَابِيٌّ وَهُوَ مَوْلَى عُمَرَ (قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: (مَنْ نَامَ عَنْ وَتْرِهِ فَلْيُصَلِّ)، أَيْ: قَضَاءً (إِذَا أَصْبَحَ): يَعْنِي قَبْلَ فَرْضِ الصُّبْحِ إِذَا كَانَ صَاحِبَ تَرْتِيبٍ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ إِنْ أَمْكَنَ، وَإِلَّا فَبَعْدَهُ وَلَوْ آخِرَ الْعُمُرِ، وَظَاهِرُ الْحَدِيثِ يُؤَيِّدُ مَذْهَبَهُ، وَقَالَ ابْنُ الْمَلَكِ، أَيْ فَلْيَقْضِ الْوَتْرَ بَعْدَ الصُّبْحِ مَتَى اتَّفَقَ، وَإِلَيْهِ ذَهَبَ الشَّافِعِيُّ فِي أَظْهَرِ قَوْلَيْهِ، وَقَالَ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ: لَا يَقْضِي الْوَتْرَ بَعْدَ الصُّبْحِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا) قَالَ مِيرَكُ نَقْلًا عَنِ التَّصْحِيحِ: وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ أَغَرَّ الْمَدَنِيِّ عِنْدَ الطَّبَرَانِيِّ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ، قُلْتُ: الْمُرْسَلُ حُجَّةٌ عِنْدَ الْجُمْهُورِ، وَكَذَا إِذَا اعْتَضَدَ بِشَاهِدٍ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ، فَقَوْلُ ابْنِ حَجَرٍ: «إِنَّ هَذَا الْمُرْسَلَ مَقْبُولًا لِأَنَّ الْحُجَّةَ وَحْدَهُ» غَفْلَةٌ عَنِ اعْتِضَادِهِ. (بَابُ الْوَتْرِ)

- تحفة الفقهاء:

وَإِذا ترك الْوتر عَن وقته حَتَّى طلع الْفجْر يجب عَلَيْهِ الْقَضَاء عِنْد أَصْحَابنَا، وعَلى قَول

الشَّافِعِي لَا يجب؛ لِأَنَّهُ سنة. وَأما على قَول أبي حنيفَة فَلَا يشكل؛ لِأَنَّهُ وَاجِب، وَإِنَّمَا الْمُشكل على قَوْلهمَا فَإِنَّهُ سنة عِنْدهمَا، فَكَانَ يَنْبَغِي أَن لَا يقْضِي، وَلَكِن هَذَا هُوَ الْقيَاس عِنْدهمَا، وَكَذَا رُوِيَ عَنْهُمَا فِي غير رِوَايَة الْأُصُول. وَجَوَاب ظَاهر الرِّوَايَة هُوَ الِاسْتِحْسَان، وتركا الْقيَاس بالأثر وَهُوَ مَا رُوِيَ عَن النَّبِي عَلَيْهِ السَّلَام أَنه قَالَ: «من نَام عَن وتر أَو نَسِيَه فليصله إِذا ذكره». وَلم يفصل بَين مَا إِذا تذكر فِي الْوَقْت أَو بعده. (بَاب مَوَاقِيت الصَّلَاة)

- **الدر المختار:**

(وَلَوْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَلَوَاتٌ فَائِتَةٌ وَأَوْصَى بِالْكَفَّارَةِ يُعْطَى لِكُلِّ صَلَاةٍ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ) كَالْفِطْرَةِ (وَكَذَا حُكْمُ الْوِتْرِ) وَالصَّوْمِ. (باب قضاء الفوائت)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

19 جُمادَی الاُولیٰ 1443ھ/24 دسمبر 2021

03362579499